اہے جو امدادی کاموں میں حصہ لے سکتے ہیں میدانِ عمل سے کتنے دور ہیں۔ انڈونیشیا میں عیسائیت کا سیلاب لنے کے لیے اعلیٰ معیار کی منصوبہ بندی، تنظیمی اور عملی جدوجہد کے ساتھ بے لوثی اور قربانی کا جذبہ ہونا ضروری ہے۔

یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ عالمی کونسل برائے چرچ کے نمائندے انڈونیشیا میں عیسائیت کی تبلیغ کی منصوبہ بندی اس پر عملدرآمد کراتے ہیں۔ عیسائی تنظیمیں عالمی سطح پر عیسائیت کی تبلیغ کے لیے ایک ہزار ملین ڈالر کے اپنے سالانہ ٹ میں سے ۱۰۰ ملین ڈالر صرف انڈونیشیا میں خرچ کرتی ہیں۔ (صدیقی ٹرسٹ کراچی)

الحق کے مضامین اور قارئین کے تاثرات

(۱) تازہ شمارہ "الحق"، مارچ ۱۹۸۹ء میں مولانا عبدالقیوم حقانی کی تحریر اخان کو آغاخانی ریاست بنانے کا خطرناک منصوبہ" اور "سر آغاخان کی ایک شام طرب وعیش" قابلِ دید مضامین ہیں ان کو شائع کرکے آپ نے علماءِ حق کے کردار میں اضافہ کردیا ہے۔ جزاکم اللہ واجرکم علی اللہ

اس وقت علماء کرام اور سیاسی رہنما اس مسئلہ کی اہمیت سمجھ لیں تو امت کو بہت سے خطرات سے محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ ان کے عقائد تو واضح ہیں کہ اسلام سے ان (آغاخانیوں) کا تعلق دُور کا بھی نہیں ہے۔

قارئین کی خدمت میں اقبال مرحوم کے چند اشعار پیش کیے جاتے ہیں تاکہ جدید تعلیمیافتہ حضرات بھی مستفید ہوسکیں اور حقیقت سمجھ سکیں۔ "کلیاتِ اقبال اردو ص ۲۹" میں فرماتے ہیں ؎

شام کی سرحد سے رخصت ہے وہ رندِ لم یزل — رکھ کے میخانے کے سارے قاعدے بالائے طاق
یہ اگر سچ ہے تو ہے کس درجہ عبرت کا مقام — رنگ اک پل میں بدل جاتا ہے یہ نیلی رواق
حضرتِ کرزن کو اب فکرِ مداوا ہے ضرور — حکم برداری کے معدے میں ہے دردِ لایطاق
وفد ہندوستان سے کرتے ہیں سر آغاخان طلب
کیا یہ چورن ہے پئے ہضمِ فلسطین و عراق؟

فقط والسلام، قاضی منظور الحق الکوثری منڈی بہاؤ الدین

(۲) جناب والا! یہ حقیقت ہے صدقِ دل سے کہتا ہوں کہ الحق کے مضامین اور اداراتی تحریریں پڑھ کر بہت خوشی ہوتی ہے، اور شبلی نعمانی کے یہ اشعار زبان پر جاری ہوجاتے ہیں ؎

موقع ہے یہی ہنر دکھاؤ — جو کہتے تھے آج کر دکھاؤ
کردو جو گذشتہ کی تلافی — ثابت ہو زمانے پر کہ اب بھی
گو دورِ فلک ہوا دگرگوں — پھر بھی تو رگوں میں ہے وہی خون
اسلاف کے وہ اثر ہیں اب بھی — اس راکھ میں کچھ شرر ہیں اب بھی
اس حال میں بھی روش وہی ہے — دن ڈھل بھی گیا تپش وہی ہے